مولانا وحید الزمان حیدر آبادی

تحریر:۔ عبدالرشید عراقی

علماء اہل حدیث میں مولانا وحید الزمان کی شخصیت تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ آپ ایک بلند پایہ عالم دین' مفسر قرآن' محدث' فقیہ' مورخ' مترجم' ادیب' نقاد' دانشور' اور اردو' عربی فارسی کے شاعر تھے۔ تمام علوم اسلامیہ یعنی تفسیر' حدیث' فقہ' تاریخ' اسماء الرجال' لغت و ادب اور صرف و نحو اور معقول و منقول میں ان کو ید طولیٰ حاصل تھا۔

مولانا وحید الزمان ۱۲۶۷ھ بمطابق ۱۸۵۱ء کان پور میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام مولانا مسیح الزمان تھا جو ایک جید عالم دین تھے۔ علم اور اہل علم کے قدردان تھے۔

مولانا وحید الزمان نے اپنی تعلیم کا آغاز قرآن مجید سے کیا۔ ناظرہ قرآن مجید اپنے بڑے بھائی مولانا بدیع الزمان سے پڑھا۔ ترجمہ قرآن مجید اور اردو و فارسی کی ابتدائی کتب اپنے والد مولانا مسیح الزمان سے پڑھیں۔

اس کے بعد جملہ علوم متداولہ کی کتابیں مختلف اساتذہ سے پڑھیں۔ آپ کے اساتذہ کرام حسب ذیل تھے:۔

مولانا مفتی محمد عنایت کاکوروی' مولانا محمد سلامت اللہ کانپوری' مولانا محمد عادل کانپوری' مولانا سید حسین شاہ بخاری' مولانا محمد لطف اللہ علی گڑھی' مولانا نیاز محمد بخاری' مولانا عبدالحی فرنگی محلی' مولانا عبدالحق سوہدروی' مولانا حکیم احمد علی خان

مندرجہ بالا علماء کرام سے مولانا وحید الزمان نے صرف و نحو' فقہ اور علوم عقلیہ و نقلیہ کی تعلیم حاصل کی۔

تفسیر و حدیث کی تعلیم مولانا وحید الزمان نے درج ذیل علماء سے حاصل کی۔
مولانا محمد بشیر الدین قنوجی' مولانا عبدالعزیز محدث لکھنوی' شیخ الکل مولانا سید نذیر حسین دہلوی' علامہ حسین بن محسن انصاری الیمانی نزملی بھوپالی' مولانا فضل رحمان گنج مراد آبادی

حرمین شریفین میں جن اساتذہ کرام سے آپ نے حدیث کی سند لی ان میں شیخ احمد بن عیسیٰ بن ابراہیم الشرقی اور شیخ بدرالدین مدنی شامل ہیں۔

تعلیم سے فراغت کے بعد مولانا فضل رحمان گنج مراد آبادی سے بیعت بھی ہوئے اور ۱۵ سال کی عمر میں علوم متداولہ سے فراغت پائی اور علوم متداولہ سے فراغت کے بعد ۱۲۸۳ھ بمطابق ۱۸۶۶ء آپ اپنے والد مولانا مسیح الزمان کی ہدایت پر حیدر آباد دکن چلے گئے اور حیدر آباد کے قیام کے دوران آپ فارغ نہیں بیٹھے بلکہ وہاں کے مقتدر علماء کرام سے مختلف علوم و فنون میں استفادہ کیا۔

مولانا مسیح الزمان حیدر آباد دکن مطبع سرکاری کے مہتمم اور نگران تھے اور حیدر آباد کے بعض امراء و رؤساء سے ان کے اچھے مراسم تھے۔ چنانچہ انہوں نے اپنا اثر و رسوخ استعمال کیا۔ اور ۱۲۸۴ھ بمطابق ۱۸۶۷ء کو مولانا وحید الزمان کو نواب مختار الملک بہادر جو عدالت عالی سرکار کے معتمد تھے ان کے پاس ۲۵ روپے ماہوار مشاہرہ پر ملازم کرا دیا۔ اور مولانا وحید الزمان اپنے فرائض منصبی بخوبی انجام دینے لگے۔

۱۲۸۷ھ بمطابق ۱۸۷۰ء میں جب مولانا وحید الزمان کی عمر ۱۹ سال کی ہوئی تو اپنے والد ماجد مولانا مسیح الزمان کے ساتھ حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے۔ اور حج کے قیام کے دوران حرمین شریفین کے علماء کرام سے استفادہ کیا۔ ۱۲۸۷ھ بمطابق ۱۸۷۰ء میں واپس حیدر آباد تشریف لائے۔

۱۲۸۹ھ بمطابق ۱۸۷۲ء کو مولانا وحید الزمان کی شادی لکھنؤ کے مولوی محمد مراد اللہ بن مولوی محمد اشرف کی دختر سے ہوئی۔

۱۲۹۴ھ بمطابق ۱۸۷۷ء کو مولانا وحید الزمان مع اپنے اہل و عیال اور بزرگوار دوسرا حج کیا۔ اس حج کے دوران اپنے قیام حرمین شریفین علماء حرمین شریفین سے ملاقاتیں ہوئیں اور ان سے علمی مذاکرے کئے۔ اسی زمانہ میں آپ مولانا شاہ عبدالغنی مجددی سے مستفیض ہوئے۔

ذی قعدہ ۱۲۹۵ھ مطابق ۱۸۷۸ء آپ کے والد مولانا مسیح الزمان کا مکہ معظمہ میں انتقال ہوا۔ اور جنت المعلی میں دفن ہوئے۔

۱۲۹۶ھ بمطابق ۱۸۷۹ء کے اختتام یا ۱۲۹۷ھ بمطابق ۱۸۸۰ء کے آغاز میں مولانا وحید الزمان حیدر آباد واپس ہوئے عہدہ میں ترقی ہوئی اور تنخواہ میں اضافہ ہوا۔

وقار نواز جنگ کا خطاب بھی ملا۔ مولانا وحید الزمان نے ملازمت بڑے نشاط سے کی لیکن ترقی اور حصول منصب کے لئے نہ کبھی کوشش کی اور نہ حکام بالا کی کبھی خوشامد کی۔

مولانا وحید الزمان کا حافظہ بہت قوی تھا۔ شروع ہی سے مطالعہ کے شوقین تھے۔ جب بھی فرصت ملی مطالعہ میں مصروف ہو جاتے۔ حافظہ قوی اور طبیعت بڑی رسا تھی۔ دماغ عالی اور دل درد مند پایا تھا۔ ۱۲۹۱ھ بمطابق ۱۸۷۴ء کو جب عمر ۲۳ سال کی ہوئی تو حفظ قرآن کا خیال پیدا ہوا رمضان ۱۲۹۱ھ بمطابق ۱۸۷۴ء میں قرآن مجید حفظ کرنا شروع کیا۔ اور ایک سال تک قرآن مجید حفظ کرتے رہے۔ اسی دوران نصف سے زیادہ قرآن مجید حفظ کر لیا۔ اس کے بعد کچھ عرصہ کے لئے حفظ موقوف کر دیا۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ حفظ کرنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ ۸ جمادی الاول ۱۲۹۳ھ بمطابق ۱۸۷۶ء کو پورا قرآن مجید حفظ کر لیا۔ مدت حفظ ایک سال پانچ ماہ اور آٹھ روز بنتی ہے۔

مولانا وحید الزمان کو شعر و سخن کا بھی شوق تھا۔ عربی' فارسی اور اردو میں شعر کہتے تھے۔

۱۲۹۸ھ بمطابق ۱۸۸۰ء جب کہ مولانا وحید الزمان کی عمر ۳۰ سال کی ہوئی اور انگریزی زبان میں تحصیل شروع ہوئی۔ اور ۶ ماہ کے عرصہ میں انگریزی زبان میں اتنی استعداد پیدا کرلی کہ آسانی سے انگریزی زبان میں گفتگو کر سکتے تھے۔ اور اسی دوران قانون کی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا۔

مولانا وحید الزمان بہت بااخلاق اور ملنسار تھے۔ مزاج میں تواضع اور انکسار تھا۔ نہایت رقیق القلب تھے۔دل بڑا درد مند پایا تھا۔ ان کی زندگی کا بیشتر حصہ دین اسلام کی خدمت اور اشاعت سنت میں گزرا۔ ذکر الٰہی اور عبادت میں بھی بہت زیادہ آگے تھے۔ محنت اور جفاکشی مولانا وحید الزمان کے خاص اوصاف تھے۔ مہمان نوازی بھی ان کا خاص وصف تھا۔ ان کی عمر کا ایک بڑا حصہ ملازمت میں گزرا۔ اپنے رفیقوں اور ملازموں سے اچھا برتاؤ کرتے مگر انکے ساتھ مولانا وحید الزمان کا جوخاص وصف سب سے اعلی و ارفع تھا وہ ان کی حق گوئی و بیباکی تھا۔ جس بات کو حق جانتے اسے بیان کرنے میں کسی بھی قسم کا خطرہ محسوس نہ کیا۔ اور اس بات کو بغیر کسی جھجک کے بیان کر دیا۔ مولانا عبدالحلیم چشتی نے حیات وحید الزمان میں لکھا ہے کہ مولانا وحید الزمان سرسید احمد خان کے قومی و ملی کارناموں کے بہت مداح تھے لیکن انہوں نے مذہب میں مداخلت شروع کر رکھی تھی اس سے اتفاق نہیں کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ سرسید خان سے ملاقات کی تو ان سے واشگاف الفاظ میں کہا کہ آپ کی مذہب میں مداخلت بے جا ہے۔ مولانا وحید الزمان ۱۳۱۸ھ بمطابق ۱۹۰۰ء ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ تصنیف و تالیف میں مشغول ہوئے۔ ۱۳۳۲ھ بمطابق ۱۹۱۴ء میں حیدر آباد سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ کی راہ لی اور مدینہ میں تقریبا ۴ سال قیام کے بعد واپس ہندوستان تشریف لے آئے۔ پہلے بنگلور میں قیام کیا۔ اور اس کے بعد ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ بمطابق ۲۳ جون ۱۹۱۸ء کو وقان بار ضلع حیدر آباد میں سکونت اختیار کی اور بالآخر اس مرد مجاہد نے ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ بمطابق ۱۵

مارچ ۱۹۲۰ء ستر سال کی عمر وقان باد میں انتقال کیا۔ اللهم اغفره و مثواه جنة الفردوس

تصانیف

مولانا وحید الزمان کی زندگی بڑی مشغول گزری ہے۔ ملازمت بھی کی، درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رکھا اور تصنیف و تالیف سے بھی غافل نہ رہے۔ آپ نے جو کتابیں تصنیف کیں انکا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

۱۔ علامات الموت

حکیم بقراط کے رسالہ قبریہ کا اردو ترجمہ ہے۔

۲۔ نور الھدایہ ترجمہ شرح الوقایہ

فقہ حنفی کی مشہور کتاب شرح الوقایہ مولفہ عبیداللہ بن مسعود کا اردو ترجمہ۔ یہ کتاب ۴ جلدوں میں ہے۔ ۱۲۸۴ھ بمطابق ۱۸۶۷ء میں پہلی بار مطبع نظامی کانپور میں طبع ہو کر شائع ہوئی۔

۳۔ احسن الفوائد فی تخریج احادیث شرح العقائد

اس رسالہ میں علم العقائد کی مشہور کتاب شرح العقائد کی حدیثوں کی تخریج کی گئی ہے۔ یہ رسالہ عربی زبان میں ہے اور ۱۲۸۴ھ بمطابق ۱۸۶۷ء میں مطبع علوی لکھنؤ سے چھپ کر شائع ہوا۔

۴۔ اشراق الابصار فی تخریج الاحادیث نور الانوار

نورالانوار اصول فقہ کی مشہور کتاب ہے اور ملا جیون (م ۱۱۳۰ھ) کی تصنیف ہے۔ مولانا وحید الزمان نے اشراق الابصار کے نام سے اس کی تخریج کی ہے۔ یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور ۱۲۸۸ھ بمطابق ۱۸۷۱ء مطبع مصطفائی لکھنؤ

سے چھپ کر شائع ہوئی۔

۵۔ فتاوی بینظیر در نفی مثل آنحضرت بشیر و نذیر

یہ مشاہیر اہل علم کے فتاوی کا مجموعہ ہے۔ اس میں مولانا وحید الزمان کا فتوی اردو میں ہے۔ مولانا عبدالرحمان پانی پتی کا فتوی فارسی میں ہے۔ یہ کتاب ۱۲۹۰ھ بمطابق ۱۸۷۳ء کو مطبع اسلامی کانپور میں طبع ہو کر شائع ہوئی۔

۶۔ تشریح الحج و الزیارۃ

یہ کتاب حج کے ضروری مسائل اور روضہ نبوی ﷺ کی زیارت کے فضائل پر مبنی ہے۔ یہ کتاب ۱۲۹۲ھ بمطابق ۱۸۷۶ء مطبع محمدی بمبئی میں طبع ہو کر شائع ہوئی۔ یہ کتاب اردو زبان میں ہے۔

۷۔ الحاشیہ الوحیدیہ علی الحاشیہ الزاہدیہ

یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور میر زاہد پر تعلیقات ہیں۔ ۱۲۹۳ھ بمطابق ۱۸۷۷ء مطبع علوی لکھنؤ سے چھپ کر شائع ہوئی۔

۸۔ الانتقاد فی الاستواء

یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور مسئلہ استواء علی العرش پر نہایت جامع، علمی، تحقیقی اور مبسوط کتاب ہے۔ ۱۲۹۳ھ بمطابق ۱۸۷۷ء میں مطبع محمدی بمبئی میں چھپ کر شائع ہوئی۔

۹۔ قواعد محمدی

یہ کتاب اردو زبان میں ہے اور بچوں کی ابتدائی تعلیم کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس میں مفردات سے مرکبات بنانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۲۹۷ھ بمطابق ۱۸۸۱ء میں مطبع علوی لکھنؤ میں طبع ہو کر شائع ہوئی۔

۱۰۔ عقیدہ اہل سنت

یہ رسالہ اردو زبان میں ہے اور اس کا موضوع بھی استواء علی العرش ہے۔یہ رسالہ ۱۳۰۰ھ مطابق ۱۸۸۴ء میں مطبع بحر الاسلام بنگلور سے طبع ہو کر شائع ہوا۔

۱۱۔ کشف الغطاء عن الموطا

یہ کتاب امام مالک (م ۱۷۹ ھ) کی مشہور کتاب "موطا" کا اردو ترجمہ ہے۔ جو پہلی بار ۱۲۹۶ھ بمطابق ۱۸۸۰ء کو مطبع مرتضوی دہلی میں چھپ کر شائع ہوئی۔

۱۲۔ الہدی المحمود ترجمہ سنن ابی داؤد

یہ امام داؤد (م ۲۷۵ ھ) کی مشہور کتاب سنن ابی داؤد کا اردو ترجمہ ہے جو پہلی بار ۱۳۰۱ھ بمطابق ۱۸۸۵ء مطبع صدیقی لاہور میں طبع ہو کر شائع ہوئی۔

۱۳۔ روض الربی من ترجمة المجتبیٰ

یہ کتاب امام احمد بن شعیب نسائی (م ۳۰۳ ھ) کی مشہور سنن المجتبی کا اردو ترجمہ ہے جو ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۸۸۶ء میں مطبع صدیقی لاہور میں طبع ہو کر شائع ہوا۔

۱۴۔ المعلم ترجمہ صحیح مسلم

یہ امام مسلم بن حجاج (م ۲۶۱ ھ) کی مشہور زمانہ کتاب صحیح مسلم کا اردو ترجمہ ہے جو ۱۳۰۶ھ بمطابق ۱۸۹۰ء میں مطبع صدیقی لاہور میں چھپ کر شائع ہوا۔

۱۵۔ تسہیل القاری ترجمہ اردو صحیح بخاری

یہ امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ (م ۲۵۶ ھ) کی مشہور زمانہ کتاب صحیح

بخاری کا اردو ترجمہ ہے۔

اس ترجمہ میں مولانا وحید الزمان نے فتح الباری، ارشاد الساری یعنی قسطلانی اور نیل الاوطار کو اپنے پیش نظر رکھا۔ یہ شرح ۳۰ پاروں میں مکمل ہوئی تھی لیکن اس کے پہلے ۴ پارے مطبع صدیقی لاہور سے شائع ہوئے۔ پہلا پارہ ۱۳۰۷ھ بمطابق ۱۸۹۱ء میں شائع ہوا۔ اور یہ شرح مولانا وحید الزمان مکمل نہیں کر سکے۔

۱۶۔ رفع العجاجہ عن ترجمہ سنن ابن ماجہ

یہ امام ابن ماجہ (م ۲۷۳ھ) کی مشہور کتاب سنن ابن ماجہ کا اردو ترجمہ ہے جو ۱۳۱۰ھ مطابق ۱۸۹۳ء میں مطبع صدیقی لاہور میں طبع ہو کر شائع ہوا۔

۱۷۔ موضحۃ الفرقان مع تفسیر وحیدی

یہ قرآن مجید کا اردو ترجمہ اور اس کی تفسیر ہے۔ یہ ترجمہ ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۶ء میں مطبع القرآن و السنہ امرتسر میں طبع ہو کر شائع ہوا۔

۱۸۔ تیسیر الباری ترجمہ صحیح البخاری

یہ صحیح بخاری کا اردو ترجمہ ہے۔ اور اس پر مختصر فوائد درج ہیں۔ یہ ترجمہ ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۹۰۸ء میں مطبع محمدی لاہور میں طبع ہو کر شائع ہوا۔

۱۹۔ تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان مع حواشی تفسیر وحیدی

یہ کتاب قرآن مجید کے مضامین کی اردو زبان میں ایک نہایت تفصیلی ترتیب ہے جو مطبع احمدی لاہور میں چھپ کر شائع ہوئی۔ مولانا وحید الزمان نے یہ کتاب ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۶ء میں مکمل کر لی تھی۔ اور اس کتاب کی اشاعت اول پر سن اشاعت نہیں لکھا گیا۔ غالباً ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۹۰۸ء میں شائع ہوئی۔

۲۰۔ ہدیۃ المہدی من الفقہ المحمدی

یہ کتاب عربی زبان میں ہے۔ اور ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۹۰۷ء میں مطبع صدیقی

لاہور نے شائع کی۔ یہ کتاب دو جلدوں میں ہے۔ پہلی جلد میں شرک کی تعریف اور اس کی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے اور دوسری جلد میں قرآن و حدیث کی روشنی میں مسائل کا استنباط ہے۔

۲۱۔ تذکرۃ الوحید

یہ کتاب مولانا وحید الزماں کی خود نوشت سوانح عمری ہے۔ ۱۳۲۸ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں مطبع عثمانی شاہی حیدر آباد دکن میں طبع ہو کر شائع ہوئی۔

۲۲۔ کنز الحقائق فی فقہ خیر الخلائق

یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور اس کا موضوع فقہ ہے۔ اس کتاب میں مسلک اہل حدیث کے مطابق ضروری مسائل کو احادیث سے مستنبط کر کے مرتب کیا گیا ہے۔ یہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۲ء میں شائع ہوئی۔ اس پر مطبع کا نام درج نہیں ہے۔

۲۳۔ الهدية المقلب به اصلاح الهدايه وتصحيح الرواية

یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور ۱۵ جلدوں میں ہے۔ اس کتاب میں مولانا وحید الزماں نے محدثانہ نقطہ نظر سے اصلاح اور تصحیح کی کوشش کی ہے۔ مولانا وحید الزماں نے اس کتاب کی تصنیف میں نصب الرایہ از امام زیلعی (م ۷۶۲ھ)، تلخیص الحبیر از حافظ ابن حجر (م ۸۵۲ھ) اور نیل الاوطار از امام شوکانی (م ۱۲۵۰ھ) سے پورا پورا فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ کتاب ۱۳۳۲ھ مطابق ۱۹۱۵ء مطبع شوکت الاسلام بنگلور سے چھپ کر شائع ہوئی۔

۲۴۔ وحید اللغات

یہ اردو زبان میں حدیث کی نہایت جامع و علمی لغات ہے اور ۲۸ جلدوں

باقی ص ۴۷ پر